8540 - عورت كا آنكھیں ننگی ركھنا

سوال

كيا عورت كے ليے غير محرم اور اجنبی مردوں كے سامنے اپنی آنكھيں ننگی ركھنا جائز ہيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جی ہاں عورت كے ليے اپنی آنكھيں ننگی ركھنا جائز ہيں، تا كہ وہ ديكھ سكے، اور مردوں كے ليے عورت كی آنكھوں كی جانب ديكھنا جائز نہيں.

شيخ عبد اللہ بن حميد رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" اگر برقع سارے چہرے كو ڈھانپ كر ركھے اور صرف ايك آنكھ ہی ظاہر ہو تو اسميں كوئی حرج نہيں، ليكن اگر وہ سارا چہرہ نہيں ڈھانپتا.... بلكہ منہ ڈھانپا ہو اور باقی چہرہ كھلا ہو تو يہ جائز نہيں، اور خاص كر غير محرم اور اجنبی مردوں كی موجودگی ميں....

چنانچہ سارے چہرے كو ڈھانپنا ضروری ہے، اور صرف ايك آنكھ راہ ديكھنے كے ليے نكالی جا سكتی ہے، جيسا كہ ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ اور عبيدہ السلمانی وغيرہ كا قول ہے "

واللہ تعالی اعلم.

ديكھيں: فتاوی المراۃ المسلمۃ (1 / 393 - 394).

اور شيخ صالح الفوزان حفظہ اللہ كہتے ہيں:

" نقاب يا برقع كے ساتھ جس ميں صرف آنكھوں كے ليے دو سوراخ ہوں چہرہ ڈھانپنے ميں كوئی حرج نہيں؛ كيونكہ نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم كے دور ميں بھی يہ چيز معروف تھے، اور صرف ضرورت كی بنا پر ايسا ہے، اور اگر صرف دونوں آنكھوں كے علاوہ كچھ ظاہر نہ ہو تو اس ميں كوئی حرج نہيں، خاص كر جب عورت كا اپنے معاشرہ ميں

یہ برقع اور نقاب پہننا عادت ہو "

دیکھیں: فتاوی المراۃ المسلمۃ (1 / 399).

لیکن ایک چیز پرتنبیہ کرنی ضروری ہے، وہ یہ کہ اب اکثر عورتیں صرف آنکھیں ننگی رکھنے تک ہی محدود نہیں رکھتیں، بلکہ وہ اس سے تجاوز کرتے ہوئے پیشانی اور ناک کا کچھ حصہ بھی ننگا رکھنے لگی ہیں، تو اس طرح جائز جگہ سے ایسی جگہ تجاوز کر لیا گیا ہے جس کا ننگا کرنا جائز نہیں، اس لیے بعض علماء کرام ۔ مثلا شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ ۔ نے برقع اور نقاب پہننے سےمنع کیا ہے، کیونکہ اس میں عورتیں تساہل کرنے لگی ہیں "

واللہ اعلم .